السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مسمات بھاگل فوت ہوگئی جس نے ورثاء میں سے تین بیٹیاں ، پانچ بھتیجے اورایک پوتی چھوڑی ۔ اس کے بعداس کا بھتیجا کریم بخش فوت ہوگیاجس نے ورثاء میں سے ایک بیوی تین بیٹے اورپانچ بیٹیاں چھوڑیں ۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہرایک کوکتنا حصہ ملے گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیے کہ سب سے پہلے فوتی کی ملکیت سے کفن ودفن کاخرچہ نکالاجائے گااس کے بعداگرقرضہ ہے تووہ پوراکیاجائے گااورپھراگروصیت ہے تووہ ثلث مال سے پوری کی جائے گی اس کے بعدمنقول خواہ غیرمنقول کوایک روپیہ قراردے کراس کی وراثت اس طرح تقسیم کی جائے گی۔

فوتی بھاگل کل ملکیت 1 روپیہ

وارثاء : پانچ بیٹیاں 2 آنہ (1) پسہ اور (12) چھٹانگ ہرایک کو،ایک پوتی محروم ، (5) بھتیجے (5) آنے 4 پسہ (مشترکہ)

اس کے بعدکریم فوت ہوگیاکل ملکیت کوایک روپیہ قراردیاگیا۔

وارثاء : بیوی 2 آنے ،تین بیٹے 2 آنہ 6 پسہ ہرایک کو، پانچ بیٹیاں 1 آنہ 3 پسہ ہرایک کو

باقی تین پائیاں بچیں گی ان کوگیارہ حصوں میں تقسیم کرکے ہرایک بیٹے دوحصے اورہرایک بیٹی کوایک حصہ دیاجائے گا۔

فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ ...النساء

لِلذَّكَرِ‌ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ...النساء

حدیث شریف میں ہے : ((ألحقوا الفرائض بأھلھا فما بقی فلأولی رجل ذکر)) صحیح البخاری کتاب الفرائض باب میراث ابن الابن اذالم یکن ابن رقم الحدیث :٦٧٣٥- صحیح مسلم کتاب الفرائض باب الحقوا الفرائض باھلھا رقم :٤١٤١.

جدیداعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

میت بھاگل کل ملکیت 100

5 بیٹیاں 2/3/ =66.66 فی کس 13.33

ایک پوتی محروم

5 بھتیجے 33.34

میت کریم کل ملکیت 100

بیوی 1/8/ =12.5

3 بیٹے عصبہ 47.77 فی کس 15.923

5.بیٹیاں عصبہ39.73   فی کس7.946

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر657

محدث فتویٰ